سوال

(263) نفاس والی عورت کا روزہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر رمضان سے ایک ہفتہ پہلے میرے ہاں بچے کی ولادت ہو اور میں چالیس دنوں سے پہلے پاک ہو جاؤں تو کیا رمضان کے ان باقی دنوں کے روزے رکھنا مجھ پر واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جب نفاس والی عورت پاک ہو جائے اور طہارت کی علامت یعنی پانی کی سفیدی یا مکمل صفائی کو دیکھ لے تو وہ نماز روزہ شروع کر دے خواہ وہ ولادت کے ایک دن یا ایک ہفتہ بعد ہی پاک ہو جائے کیونکہ نفاس کم از کم کوئی حد نہیں ہے بلکہ بعض عورتوں کو تو ولادت کے بعد بالکل خون نہیں آتا لہذا اس سلسلہ میں چالیس دن کی کوئی شرط نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 202

محدث فتویٰ